



سوال

اہل تصوف میں مروج یہ طریقہ صحیح نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل تصوف میں ذکر کا جو طریقہ موجودہ زمانے میں پایا جاتا ہے کیا یہ صحیح ہے یا غلط؟ کیا یہ طریقہ سنت سے ثابت ہے؟ اگر ثابت ہے تو وہ کون کون سی حدیثیں ہیں جن سے اس کا ثبوت ملتا ہے اس مسئلہ کی وجہ سے لوگوں میں بہت سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صوفیہ میں رائج اذکار کو باجماعت ترنم سے جھوم جھوم کر پڑھنا ایک توہینا بدعت ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

(من أهدى في أمرنا فإنا لنس منة فهورة)

”جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں، وہ ناقابل قبول ہے۔“

اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ نیز فرمان نبی ﷺ ہے:

(من عمل عملنا فإنا لنس منة فهورة)

”جس نے کوئی عمل کیا جو ہمارے حکم کے مطابق نہیں تو وہ غیر مقبول ہے۔“

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی کتاب ”صحیح“ میں روایت کیا ہے۔ مسلمان کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اقوال و افعال میں نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرے۔

حدامہ عنہم والنداء علم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



ج 1

محدث فتویٰ